فرضوں کے بعد ہاتھ اٹھا کر دعا مانگنا اور مقتدیوں کا آمین کہنا

مجیب: مولانا محمد سجاد عطاری مدنی زید مجدہ

فتوی نمبر: Web:56

تاریخ اجراء: 14 جمادی الآخر 1442ھ / 28 جنوری 2021ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ کے بارے میں کہ مساجد میں امام صاحب ہاتھ اٹھا کر دعا کرتے ہیں اور پیچھے بیٹھے ہوئے سارے لوگ آمین کہتے ہیں کیا یہ درست ہے؟

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

امام و مقتدی کا فرائض و سنن کے بعد ہاتھ اٹھا کر دعا مانگنا سنت مستحبہ اور درست طریقہ ہے، اس کا ثبوت قرآن کریم کی آیات اور احادیث طیبہ میں موجود ہے۔ چنانچہ قرآن کریم میں اللہ تبارک وتعالی نے ارشاد فرمایا: ”فَاِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ“ ترجمہ کنزالعرفان: ”تو جب تم فارغ ہو تو خوب کوشش کرو۔“ (پارہ 30، سورۃ الشرح، آیت 7)

اس کے تحت تفسیر خازن، تفسیر بیضاوی، تفسیر کبیر، تفسیر مدارک، تفسیر عزیزی، تفسیر جمل، تفسیر در منثور، تفسیر جلالین میں ہے کہ ” جب تم نماز سے فارغ ہو تو دعا میں مشغول ہو جاؤ۔“ والفظ للجلالین: فاذا فرغت من الصلوۃ اتعب فی الدعاء یعنی جب تم نماز سے فارغ ہو جاؤ تو پھر دعا میں خوب مشغول ہو جاؤ۔“

(تفسیر جلالین ج 6 سورۃ الم نشرح آیت 7)

اس آیت کریمہ اور اس کی تفسیر سے یہ بات معلوم ہوئی کہ نماز کے بعد خاص طور پر دعا کی جائے۔ البتہ اس بات کا خیال رہے کہ فرائض کے بعد مختصر دعا کی جائے اور سنن و نوافل کے بعد جس قدر چاہیں دعا کریں کیونکہ سنن و فرائض کے مابین طویل فصل مکروہِ تنزیہی خلاف اولی ہے۔

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالی عنہا فرماتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ تعالی علیہ وسلم جب سلام پھیر لیتے تو صرف اس قدر بیٹھتے جس میں اللھم أنت السلام ومنک السلام تبارکت یاذاالجلال والإکرام پڑھا جاتا ہے۔

(صحیح مسلم،، باب استحباب الذکر بعد الصلوۃ، جلد 1، صفحہ 218، کراچی)

مولانا ہاشم ٹھٹھوی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں: ”میں کہتا ہوں بے شک فرض نماز کے بعد دعا مانگنا سنت مستحبہ ہے اور اس کا ترک اچھا نہیں ہے بالخصوص امام کے لیے۔ فرض نماز کے بعد سنت سے پہلے بھی دعا مانگنا جائز ہے جس طرح بعد میں مانگنا جائز ہے لیکن سنت مؤکدہ سے پہلے دعا طویل نہ ہو۔

(التحفة المرغوبہ ترجمہ بنام پسندیدہ تحفہ، صفحہ 37، جماعت اہلسنت)

سیدی اعلی حضرت امام احمد رضا خان علیہ الرحمہ فرماتے ہیں: ” فصل طویل مکروہ تنزیہی و خلافِ اولیٰ ہے اور فصل قلیل میں اصلاً حرج نہیں۔۔۔ آیۃ الکرسی یا فرض مغرب کے بعد دس بار کلمہ توحید پڑھنا فصلِ قلیل ہے۔“

(ملخص از فتاوی رضویہ، جلد 6، صفحہ 237، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftAhlesunnat
Dar-ul-Ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net